تھیں ۔ مولانا کی اہلیہ محترمہ ادبی مذاق اور دینی مزاج رکھنے والی حساس طبع خاتون تھیں ان کا عزم وثبات تو مسلم الثبوت ہے ہی ۔

یہ ساری باتیں ضروری تفاصیل کے ساتھ حضرت مولانا کے حوالہ سے اب تک سامنے آنے والی کتب میں کہیں بھی دکھائی نہیں دیتیں ۔ وجہ اس کی کوئی بھی ہو ، ابوالکلامیات کے عظیم الشان ذخیرے میں ایسا بڑا خلا اچنبھے اور افسوس کی بات ہی تو ہے ۔ خدا بھلا کرے سید شفقت رضوی صاحب کا کہ انہوں نے اس موضوع پر ایسی عمدہ خامہ فرسائی فرمائی ہے کہ گویا قلم توڑ دیا ہے ۔ اس کتاب کے اہتمام اشاعت پر ڈاکٹر ابوسلمان صاحب مدظلہٗ بھی مبارک باد کے مستحق ہیں ۔!

انڈیا ونس فریڈم (اردو ترجمہ)

تیس صفحات کے ساتھ

مولانا ابوالکلام آزاد کی مشہور آپ بیتی انڈیا ونس فریڈم کے آخری کمل ایڈیشن (۱۹۸۸ء) کا اُردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے ۔ ترجمہ محمد مجیب کا ہے اور تیس صفحات کے ترجمے کا اضافہ وتکملہ ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری کے قلم سے ہے ۔ ڈاکٹر شاہجہان پوری مولانا آزاد کے نہایت معتقد ، مشہور محقق اور ایک آزاد خیال سیاسی مبصر ہیں ۔ انہوں نے صرف ترجمے ہی کی تکمیل نہیں کی ، بلکہ کتاب کے مطالب اور بیانات کے ثبوت اور وضاحت میں جابجا حواشی بھی لکھے ہیں اور بطور مقدمہ انڈیا ونس فریڈم کی اشاعت پر پاکستان اور ہندوستان میں ردعمل کا علمی وتنقیدی جائزہ بھی لیا ہے ۔ کتاب کے پورے ترجمہ پر نظرِ ثانی اور متن میں بعض اسماء و تواریخ کی اغلاط کی تصحیح کا عمل بھی انجام دیا ہے ۔ کتاب پر حواشی ومقدمہ بجائے خود مطالعے کی خاص چیز ہیں ۔ ”انڈیا ونس فریڈم“ کی تاریخی وسیاسی اہمیت پر ایک نہایت مفید مقالہ بطور پیش لفظ ڈاکٹر ریاض الرحمٰن خان شروانی کے قلم سے شامل ہے ۔

”انڈیا ونس فریڈم“ کا یہ کمل اردو ترجمہ کراچی کے ایک اشاعتی ادارے نے شائع کیا ہے اور سلسلۂ مطبوعات آزاد صدی کی آخری اور چوبیسویں کتاب ہے ۔ کتاب درجِ ذیل پتہ سے براہ راست منگوائی جاسکتی ہے ۔

ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری ۹/۱ علی گڑھ کالونی ، کراچی ۷۵۸۰۰ (پاکستان)